کلاس: 10th

مضمون: مطالعہ پاکستان

باب 4: [پاکستان اور عالمی امور]

اہم کثیر الانتخابی سوالات:

(1) اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا:

(الف) 24 اکتوبر 1944ء

(ب) 14 اپریل 1945ء

(ج) 24 اکتوبر 1945ء ✅

(د) 24 نومبر 1946ء

(2) او آئی سی کی بنیاد 1969ء میں جس شہر میں رکھی گئی، وہ ہے:

(الف) تہران

(ب) لاہور

(ج) جدہ

(د) رباط ✅

(3) عوامی جمہوریہ چین کا قیام عمل میں آیا:

(الف) 1947ء میں

(ب) 1949ء میں ✅

(ج) 1951ء میں

StudyNotes360.com

(د) 1953ء میں

(4) پاکستان نے 30 ستمبر 1947ء کو جس ادارے کی رکنیت حاصل کی، وہ ہے:

(الف) او آئی سی

(ب) ای سی او

(ج) اقوام متحدہ ✅

(د) سارک

(5) پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا:

(الف) ایران نے ✅

(ب) چین نے

(ج) افغانستان نے

(د) امریکا نے

اہم معروضی سوالات:

1. شاہراہِ قراقرم کس دو ممالک کو ملاتی ہے؟

(الف) پاکستان اور بھارت

(ب) پاکستان اور ایران

(ج) پاکستان اور افغانستان

(د) ✅ پاکستان اور چین

2. کراچی کس سمندر کے کنارے واقع ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) بحیرہ روم

(ب) بحرالکاہل

(ج) ✅ بحیرہ عرب

(د) خلیج بنگال

3. پاکستان، ایران اور ترکیہ کس تنظیم کے رکن ہیں؟

(الف) OIC

(ب) SAARC

(ج) ✅ ECO

(د) UNO

4. کے-ٹو پہاڑ کی بلندی کتنی ہے؟

(الف) 8848 میٹر

(ب) ✅ 8611 میٹر

(ج) 8000 میٹر

(د) 7010 میٹر

5. گوادر بندرگاہ کس منصوبے کا حصہ ہے؟

(الف) OBOR

(ب) TAPI

(ج) ✅ چین-پاکستان اقتصادی راہداری

StudyNotes360.com

(د) پاک افغان ٹریڈ پیکٹ

6. واخان پٹی پاکستان کو کس ملک سے جدا کرتی ہے؟

(الف) چین

(ب) افغانستان

(ج) ✅ تاجکستان

(د) ازبکستان

7. پاکستان کے مشرق میں کون سا ملک واقع ہے؟

(الف) ایران

(ب) چین

(ج) ✅ بھارت

(د) افغانستان

8. پاکستان مسلم دنیا میں کیوں اہمیت رکھتا ہے؟

(الف) آبادی کی وجہ سے

(ب) زرعی برآمدات کی وجہ سے

(ج) ✅ ایٹمی طاقت ہونے کی وجہ سے

(د) تجارتی بندرگاہوں کی وجہ سے

9. پاکستان وسط ایشیائی ممالک کو کیا سہولت دیتا ہے؟

(الف) تعلیمی امداد

StudyNotes360.com

(ب) زراعت

(ج) ✅ بڑی اور بحری راہداری

(د) عسکری ساز و سامان

10. پاکستان کا مشہور سیاحتی مقام وادی کاغان کہاں واقع ہے؟

(الف) بلوچستان

(ب) پنجاب

(ج) ✅ خیبر پختونخوا

(د) سندھ

11. پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے اہم مقصد کیا ہے؟

(الف) اقوام متحدہ کی رکنیت

(ب) تجارتی معاہدے

(ج) ✅ نظریہ پاکستان کا تحفظ

(د) سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی

12. خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

(الف) اندرونی معیشت کی پالیسی

(ب) دفاعی معاہدے

(ج) ✅ دیگر ممالک سے تعلقات کی حکمت عملی

(د) صرف مذہبی تعلقات

StudyNotes360.com

13. پاکستان کی خارجہ پالیسی میں ثقافت کے فروغ کا مطلب کیا ہے؟

(الف) مذہبی شدت پسندی

(ب) مغربی کلچر کو اپنانا

(ج) ✅ اسلامی اور قومی ثقافت کی ترویج

(د) صرف موسیقی کا فروغ

14. خارجہ پالیسی کے تحت پاکستان کی کوشش کیا ہے؟

(الف) اقوام متحدہ کی مخالفت

(ب) علیحدگی پسند تحریکیں

(ج) ✅ دیگر ممالک سے خوشگوار تعلقات

(د) جنگی حکمت عملی

15. پاکستان کی خارجہ پالیسی میں قومی سلامتی کا مطلب کیا ہے؟

(الف) صرف سرحدی معاملات

(ب) عوامی فلاح

(ج) ✅ جغرافیائی و نظریاتی حدود کا تحفظ

(د) مالی امداد کا حصول

16. نظریہ پاکستان کی بنیاد کیا ہے؟

(الف) سوشلزم

(ب) سیکولر ازم

StudyNotes360.com

(ج) ✅ اسلام

(د) سرمایہ داری

17. پاکستان کا سب سے پہلا ہمسایہ ملک کون سا ہے جس کے ساتھ جنگ ہوئی؟

(الف) افغانستان

(ب) ایران

(ج) چین

(د) ✅ بھارت

18. پاکستان نے ایران کے ساتھ کن بنیادوں پر تعلقات قائم کیے؟

(الف) صرف تجارتی

(ب) صرف دفاعی

(ج) ✅ مذہبی، ثقافتی اور معاشی

(د) صرف تعلیمی

19. پاک ایران معاہدے RCD میں کون سا تیسرا ملک شامل تھا؟

(الف) عراق

(ب) ✅ ترکی

(ج) افغانستان

(د) سعودی عرب

20. پاکستان نے اسلامی اقدار کے فروغ کے لیے کس پر زور دیا؟

StudyNotes360.com

(الف) سوشلسٹ نظریہ

(ب) سیکولر ازم

(ج) ✅ اسلامی ممالک سے تعاون

(د) اقوام متحدہ سے علیحدگی

21. پاکستان کا سب سے قریبی مذہبی و ثقافتی ہمسایہ کون سا ملک ہے؟

(الف) چین

(ب) بھارت

(ج) ✅ ایران

(د) نیپال

22. نظریہ پاکستان کا تحفظ کس چیز کے مترادف ہے؟

(الف) مالی ترقی

(ب) ✅ جغرافیائی سرحدوں کا تحفظ

(ج) سماجی مساوات

(د) عالمی تجارت

23. پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلا جنگی معرکہ کب ہوا؟

(الف) 1965ء

(ب) ✅ 1947ء

(ج) 1971ء

StudyNotes360.com

(د) 1999ء

24. پاکستان کی معیشت میں ترقی کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟

(الف) صرف دفاع

(ب) بیرونی امداد

(ج) ✅ فنی و صنعتی علوم

(د) غیر ملکی افواج

25. خارجہ پالیسی میں تعلیم و صنعت کے فروغ کا مقصد کیا ہے؟

(الف) ثقافتی تبدیلی

(ب) عوامی بیداری

(ج) ✅ معاشی ترقی

(د) جنگی تیاری

26. پاکستان کی خارجہ پالیسی کس اصول پر قائم ہے؟

(الف) جنگی طاقت

(ب) ✅ قومی مفادات

(ج) اقوام متحدہ کی پابندیاں

(د) غیر ملکی امداد

27. اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کا رکن ملک ہے؟

(الف) بھارت

StudyNotes360.com

(ب) نیپال

(ج) ✅ پاکستان

(د) سری لنکا

28. پاکستان اور ایران کے درمیان وفود کا تبادلہ کس مقصد کے لیے ہوتا ہے؟

(الف) فوجی مقاصد

(ب) ✅ ثقافتی تعلقات

(ج) سرحدی تنازعات

(د) پناہ گزینوں کے مسائل

29. خارجہ پالیسی کا مقصد کیا نہیں ہے؟

(الف) قومی مفاد کا تحفظ

(ب) اسلامی اقدار کی ترویج

(ج) علاقائی تعاون

(د) ✅ داخلی سیاسی جماعتوں کی تشکیل

30. پاکستان کی خارجہ پالیسی کے تحت زراعت کی ترقی کس چیز سے ممکن ہے؟

(الف) جنگی حکمت عملی سے

(ب) اقوام متحدہ سے

(ج) ✅ ترقی یافتہ ممالک کے تجربات سے

(د) مذہبی تقاریر سے

31. چین نے پاکستان کی اسلحہ سازی کی صنعت میں کس طرح مدد کی؟

(الف) صرف مالی امداد دی

(ب) تعلیمی اسکالرشپ دی

(ج) ✅ ٹینک اور طیارہ سازی میں مدد دی

(د) زرعی اصلاحات میں مدد دی

32. وسط ایشیا کے کون سے ملک پاکستان کے قریبی مسلم اتحادیوں میں شامل ہیں؟

(الف) ایران، عراق، شام

(ب) ✅ قازقستان، ترکمانستان، تاجکستان، کرغزستان، ازبکستان

(ج) ترکی، مصر، لیبیا

(د) انڈونیشیا، ملائیشیا

32. شاہراہِ قراقرم کو کس اور نام سے بھی جانا جاتا ہے؟

(ا) گرینڈ ہائی وے

(ب) سڑکِ امن

(ج) شاہراہِ ریشم ✅

(د) بین الاقوامی روٹ

33. چین اور پاکستان کی دوستی کی سب سے بڑی علامت کون سی ہے؟

(ا) گوادر بندرگاہ

(ب) سی پیک

StudyNotes360.com

(ج) شاہراہِ قراقرم ✅

(د) مشترکہ تعلیمی پروگرام

34. مسئلہ کشمیر کی ابتدا کس وقت ہوئی؟

(ا) 1965ء کی جنگ کے بعد

(ب) قیامِ پاکستان کے وقت ✅

(ج) اقوام متحدہ کی قرارداد کے بعد

(د) 1971ء کی جنگ کے بعد

35. بھارت نے کشمیر پر کن بنیادوں پر دعویٰ کیا؟

(ا) مسلمانوں کی اکثریت کی بنیاد پر

(ب) تاریخی وراثت کی بنیاد پر

(ج) ہندو حکمران کے الحاق کی بنیاد پر ✅

(د) فوجی قبضے کی بنیاد پر

36. اقوام متحدہ نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کیا تجویز دی؟

(ا) خودمختار کشمیر

(ب) جنگ بندی اور استصوابِ رائے ✅

(ج) بھارتی قبضہ تسلیم کرنا

(د) فوجی مداخلت

37. بھارت نے اقوام متحدہ کے کس عمل سے انکار کر دیا؟

StudyNotes360.com

(ا) امن مشن

(ب) جنگ بندی

(ج) استصوابِ رائے ✅

(د) مالی امداد

38. اقوام متحدہ کے مبصر کشمیر میں کس مقصد کے لیے مقرر کیے گئے؟

(ا) تعمیر و ترقی

(ب) تعلیم و تربیت

(ج) جنگ بندی لائن کی نگرانی ✅

(د) سیاسی مذاکرات

39. پاکستان کا کشمیر پر دعویٰ کس بنیاد پر ہے؟

(ا) قدرتی وسائل

(ب) فوجی طاقت

(ج) مسلمانوں کی اکثریت ✅

(د) پرانی سرحدی لکیر

40. مسئلہ کشمیر کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟

(ا) مکمل حل ہو چکا ہے

(ب) صرف تاریخی مسئلہ ہے

(ج) عالمی امن کے لیے خطرہ ہے ✅

StudyNotes360.com

(د) صرف بھارت کا اندرونی معاملہ ہے

41. پاکستان نے وسط ایشیائی ریاستوں کو کون سی اہم سہولت فراہم کی؟

(الف) فوجی اڈے

(ب) مالی امداد

(ج) ✅ ساحلی راستہ برائے تجارت

(د) ایٹمی ٹیکنالوجی

42. وسط ایشیائی ریاستوں میں کون سے وسائل موجود ہیں جن کی پاکستان کو ضرورت ہے؟

(الف) چینی اور کپاس

(ب) سونا اور چاندی

(ج) ✅ کوئلہ، قدرتی گیس، تیل

(د) خوراک

43. پاکستان نے اسلامی ممالک کے اتحاد کے لیے کس تنظیم میں فعال کردار ادا کیا؟

(الف) SAARC

(ب) UNO

(ج) ✅ OIC

(د) ECO

44. اسلامی تعاون تنظیم کا قیام کس سال عمل میں آیا؟

(الف) 1947

StudyNotes360.com

(ب) 1971

(ج) ✅ 1969

(د) 1985

45. OIC کا دوسرا سربراہی اجلاس کہاں منعقد ہوا؟

(الف) جدہ

(ب) ✅ لاہور

(ج) اسلام آباد

(د) انقرہ

46. فیصل مسجد کس ملک اور پاکستان کی دوستی کی علامت ہے؟

(الف) ایران

(ب) انڈونیشیا

(ج) ✅ سعودی عرب

(د) شام

47. انڈونیشیا اور ملائیشیا کس خطے میں واقع ہیں؟

(الف) مشرق وسطیٰ

(ب) ✅ جنوب مشرقی ایشیا

(ج) شمالی افریقہ

(د) مغربی یورپ

StudyNotes360.com

48. ایران پہلا ملک تھا جس نے پاکستان کو کب تسلیم کیا؟

(الف) 1950

(ب) ✅ 1947

(ج) 1949

(د) 1965

49. پاکستان نے ایران میں آنے والے کس انقلاب کی حمایت کی؟

(الف) صنعتی انقلاب

(ب) کمیونسٹ انقلاب

(ج) ✅ اسلامی انقلاب 1979ء

(د) نیوکلیئر انقلاب

50. ترکیہ اور پاکستان نے 1964ء میں کون سی تنظیم قائم کی؟

(الف) OIC

(ب) CPEC

(ج) ECO

(د) ✅ RCD

51. RCD کی جگہ بعد میں کون سی تنظیم قائم کی گئی؟

(الف) OPEC

(ب) ✅ ECO

StudyNotes360.com

(ج) NATO

(د) SCO

52. مسئلہ کشمیر پر ترکیہ نے پاکستان کا کس انداز میں ساتھ دیا؟

(الف) خاموشی اختیار کی

(ب) صرف بیان دیا

(ج) ✅ کھل کر حمایت کی

(د) مخالفت کی

53. 2005ء کے زلزلہ کے دوران ترک عوام نے کیا کیا؟

(الف) خاموش رہے

(ب) امدادی فنڈ بھیجا

(ج) ✅ عملی امداد فراہم کی

(د) تنقید کی

54. 1974ء کے OIC اجلاس میں لیبیا، مصر، اور شام کے سربراہوں نے کیا کیا؟

(الف) اجلاس کا بائیکاٹ کیا

(ب) ✅ شرکت کی

(ج) تنقید کی

(د) تاخیر سے آئے

55. فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کا کیا مؤقف ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) اسرائیل کو تسلیم کر لیا

(ب) غیر جانبداری

(ج) ✅ اسرائیل کے خلاف اور فلسطین کے حق میں

(د) خاموشی

56. پاکستان نے فلسطینی عوام کی کس فورم پر مدد کی؟

(الف) اقوام متحدہ ✅

(ب) SAARC

(ج) NATO

(د) SCO

57. پاکستان نے کن دو OIC اداروں کی میزبانی کی؟

(الف) UNO و IMF

(ب) OPEC و Arab League

(ج) ✅ اسلامک چارٹر آف کامرس اینڈ ڈویلپمنٹ، سائنس و ٹیکنالوجی کوآپریشن

(د) کوئی نہیں

58. پاکستان نے کس ملک میں اپنی فوجی قوت بڑھانے کے لیے سرمایہ حاصل کیا؟

(الف) بھارت

(ب) امریکہ

(ج) ✅ لیبیا، مصر، شام

StudyNotes360.com

(د) برطانیہ

59. پاکستان نے عالم اسلام کے اتحاد کے لیے کیا کردار ادا کیا؟

(الف) مخالفت کی

(ب) غیر جانبداری اختیار کی

(ج) ✅ مثبت اور فعال کردار

(د) خاموشی

60. سارک تنظیم کا قیام کب ہوا تھا؟

(الف) 1980

(ب) 1990

(ج) ✅ 1985

(د) 1995

61. پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ کیا ہے؟

(الف) اقتصادی مسائل

(ب) ✅ مسئلہ کشمیر

(ج) تجارتی عدم توازن

(د) ثقافتی فرق

62. پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں کس مسئلے نے اُتار چڑھاؤ پیدا کیا؟

(الف) اقتصادی تعلقات

StudyNotes360.com

(ب) ✅ تاریخی تنازعات

(ج) پانی کے وسائل

(د) ثقافتی اختلافات

63. پاکستان اور سری لنکا کے درمیان 1991ء میں کس موضوع پر اجلاس ہوا؟

(الف) دفاعی معاہدہ

(ب) ✅ تخریب کاری اور تشدد

(ج) تجارتی معاہدے

(د) تعلیمی تعاون

64. پاکستان اور نیپال نے 1983ء میں کس معاہدے پر دستخط کیے؟

(الف) تجارتی معاہدہ

(ب) ✅ مشترکہ اقتصادی کمیشن

(ج) امن معاہدہ

(د) دفاعی معاہدہ

65. پاکستان اور مالدیپ کے تعلقات کی نوعیت کس حوالے سے اہم ہے؟

(الف) سیاسی

(ب) ✅ اقتصادی و ثقافتی

(ج) دفاعی

(د) سائنسی

StudyNotes360.com

66. پاکستان اور بھوٹان کے درمیان اہم تجارتی اشیاء میں کیا شامل ہیں؟

(الف) چمڑے کی مصنوعات

(ب) ✅ کپاس کی گانٹھیں اور ٹیکسٹائل

(ج) خوردنی تیل

(د) مشینری

67. پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں کس مسئلے پر مشترکہ موقف ہے؟

(الف) مسئلہ کشمیر

(ب) ✅ مسئلہ افغانستان کی خودمختاری

(ج) تجارتی تعلقات

(د) جنگی تاریخ

68. 2005ء میں بنگلہ دیش کے دارالحکومت میں کس سربراہی اجلاس کا انعقاد ہوا؟

(الف) پانچواں

(ب) ✅ تیرہواں

(ج) ساتواں

(د) نوواں

69. پاکستان اور سری لنکا کے درمیان 2016ء میں کس شعبے میں معاہدے ہوئے؟

(الف) پانی کے وسائل

(ب) ✅ دفاع، سلامتی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ

StudyNotes360.com

(ج) تعلیم اور ثقافت

(د) توانائی

70. لیاقت علی خان نے امریکہ کا پہلا دورہ کب کیا؟

(الف) 1949

(ب) 1950 ✅

(ج) 1951

(د) 1952

71. پاکستان نے 1954ء میں کس دفاعی معاہدے پر دستخط کیے؟

(الف) معاہدہ بغداد

(ب) سینٹو

(ج) سیٹو ✅

(د) اقوام متحدہ

72. معاہدہ بغداد بعد میں کس نام سے جانا گیا؟

(الف) نیٹو

(ب) سیٹو

(ج) سینٹو ✅

(د) ایس اے آر سی

1965.73ء کی جنگ کے دوران امریکہ نے کیا اقدام کیا؟

StudyNotes360.com

(الف) پاکستان کی مدد کی

(ب) بھارت کی مدد کی

(ج) غیر جانبدار رہا

(د) پاکستان کی امداد بند کر دی ✅

1971.74ء کی جنگ میں امریکہ کا رویہ کیا تھا؟

(الف) پاکستان کی حمایت کی

(ب) بھارت کی حمایت کی

(ج) غیر جانبدار رہا

(د) کوئی کردار ادا نہ کیا ✅

.75 روس نے پاکستان اور بھارت کے درمیان 1965ء کے بعد کون سا معاہدہ کرایا؟

(الف) کراچی معاہدہ

(ب) تاشقند معاہدہ ✅

(ج) لاہور معاہدہ

(د) اسلام آباد معاہدہ

.76 پاکستان اسٹیل مل کا قیام کس ملک کے تعاون سے ہوا؟

(الف) چین

(ب) امریکہ

(ج) روس ✅

StudyNotes360.com

(د) جاپان

77. روس کے ساتھ پاکستان کے تعلقات میں سرد مہری کی ایک بڑی وجہ کیا تھی؟

(الف) بھارت سے تعلقات

(ب) روس کا پاکستان پر حملہ

(ج) پاکستان کا امریکی اتحاد ✅

(د) سی پیک منصوبہ

78. پاکستان اور جاپان کے سفارتی تعلقات کب قائم ہوئے؟

(الف) 1950ء

(ب) 1952ء ✅

(ج) 1955ء

(د) 1960ء

79. جائیکا (JICA) جاپان کی کون سی ایجنسی ہے؟

(الف) دفاعی ایجنسی

(ب) تجارتی ایجنسی

(ج) تعاون کی ایجنسی ✅

(د) زرعی ایجنسی

مشقی سوالات:

(i) خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

StudyNotes360.com

خارجہ پالیسی سے مراد وہ پالیسی ہوتی ہے جس کے تحت کوئی ملک دوسرے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات قائم کرتا ہے۔ یہ سیاسی، معاشی، دفاعی اور سفارتی بنیادوں پر مبنی ہوتی ہے۔

(ii) گوادر کی بندرگاہ کی اہمیت کو تین سطروں میں تحریر کریں۔

- **گوادر** بندرگاہ پاکستان کی سب سے گہری بندرگاہ ہے جو عالمی تجارتی راستوں کے قریب واقع ہے۔
- یہ **سی پیک** کا اہم مرکز ہے جو پاکستان کو وسطی ایشیا، چین اور مشرق وسطیٰ سے جوڑتی ہے۔
- یہ **پاکستان** کی **معیشت** کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

(iii) وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے نام تحریر کریں۔

1. قازقستان
2. ازبکستان
3. ترکمانستان
4. کرغزستان
5. تاجکستان

StudyNotes360.com

(iv) مسئلہ فلسطین سے کیا مراد ہے؟

- مسئلہ فلسطین سے مراد وہ تنازع ہے جس میں فلسطینی عوام اپنی سرزمین پر آزاد ریاست کا مطالبہ کرتے ہیں۔
- یہ مسئلہ 1948ء میں اسرائیل کے قیام کے بعد سے جاری ہے اور اقوام متحدہ میں بھی زیر بحث ہے۔

(v) پاکستان کے بری اور بحری اڈے کیوں اہم ہیں؟

پاکستان کے بری اور بحری اڈے درج ذیل وجوہات کی بنا پر اہم ہیں:

1. یہ ملک کے دفاع کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

2. بری اڈے دشمن کے زمینی حملوں کو روکنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

3. بحری اڈے سمندری حدود کی حفاظت اور تجارتی راستوں کی نگرانی کے لیے ضروری ہیں۔

4. یہ اڈے قومی سلامتی، تجارتی ترقی اور علاقائی توازن کے لیے نہایت اہم ہیں۔

(vi) سارک ممالک کے نام لکھیں۔

1. پاکستان
2. بھارت
3. بنگلہ دیش
4. سری لنکا
5. نیپال
6. بھوٹان
7. مالدیپ
8. افغانستان

7. RCD سے کیا مراد ہے؟

- RCD کا مطلب ہے Regional Cooperation for Development (ترقی کے لیے علاقائی تعاون)۔
- یہ پاکستان، ایران اور ترکی کے درمیان قائم ایک تنظیم تھی جس کا مقصد باہمی ترقی اور معاشی تعاون تھا۔

(viii) چین-پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے پر چار سطریں تحریر کریں۔

- **سی پیک** پاکستان اور چین کے درمیان ایک مشترکہ اقتصادی منصوبہ ہے۔
- یہ **منصوبہ** گوادر سے کاشغر تک سڑک، ریلوے اور توانائی منصوبوں پر مشتمل ہے۔
- یہ **پاکستان** میں ترقی، روزگار اور سرمایہ کاری کو فروغ دیتا ہے۔

StudyNotes360.com

- یہ **علاقائی** روابط اور تجارت کو مضبوط کرتا ہے۔

(ix) ویٹو سے کیا مراد ہے؟

- **ویٹو** ایک ایسا اختیار ہے جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان کو حاصل ہے۔
- کسی بھی فیصلہ کن قرارداد کو روکنے کے لیے اگر کوئی ایک مستقل رکن ویٹو کرے تو وہ قرارداد منظور نہیں ہو سکتی۔

(x) چین-پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کے پاکستان کے لیے تین فوائد لکھیں۔

1. روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔
2. توانائی کے بحران میں کمی آئی۔
3. انفراسٹرکچر کی بہتری ہوئی اور تجارتی راستے کھلے۔

(xi) پاکستان وسطی ایشیائی ممالک کے لیے کیسے فائدہ مند ہے؟

- پاکستان مختصر اور محفوظ تجارتی راستہ فراہم کرتا ہے۔
- یہ گوادر بندرگاہ کے ذریعے عالمی منڈیوں تک رسائی کا ذریعہ ہے۔
- اسلامی برادری کی بنیاد پر قریبی تعلقات ممکن ہیں۔
- توانائی، تجارت اور ٹرانسپورٹ میں باہمی تعاون کے مواقع موجود ہیں۔

(xii) چین-پاکستان اقتصادی راہداری منصوبہ کو کن مشکلات کا سامنا ہے؟ چار سطور میں بیان کریں۔

چین پاکستان اقتصادی راہ داری (CPEC) منصوبے کو درج ذیل مشکلات کا سامنا ہے:

1. بعض عالمی طاقتیں اس منصوبے کو سیاسی طور پر نقصان پہنچانا چاہتی ہیں۔
2. بلوچستان اور دیگر علاقوں میں سیکیورٹی کے مسائل درپیش ہیں۔
3. مقامی لوگوں کو نظرانداز کرنے پر تنقید کی جاتی ہے۔
4. منصوبے کی شفافیت اور مالیاتی انتظام پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

1. شاہراہِ قراقرم پاکستان اور چین کے درمیان کیوں اہم ہے؟

شاہراہِ قراقرم ایک اہم تجارتی راستہ ہے جو پاکستان کو چین سے زمینی راستے سے ملاتی ہے۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور آمد و رفت کو آسان بناتی ہے اور دوستی کی علامت بھی ہے۔

2. پاکستان کے بری اور بحری راستے عالمی تجارت کے لیے کیوں اہم سمجھے جاتے ہیں؟

پاکستان خلیجی ممالک کے قریب واقع ہے، جو دنیا کا تیل پیدا کرنے والا اہم خطہ ہے۔ کراچی جیسے بندرگاہی شہر کے ذریعے یہ تیل دنیا بھر کو بحیرہ عرب سے بھیجا جاتا ہے۔ پاکستان افغانستان سمیت دیگر ممالک کو تجارت کے لیے راہداری فراہم کرتا ہے۔

3. پاکستان کو مسلم دنیا میں مرکزی حیثیت کیوں حاصل ہے؟

پاکستان کا محلِ وقوع مسلم دنیا کے مرکز میں ہے۔ اس کے قریبی تعلقات ایران، سعودی عرب، ترکی، ملائشیا، اور دیگر مسلم ممالک سے ہیں۔ اس کے علاوہ، پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت بھی ہے، جو اسے ایک اہم حیثیت دیتی ہے۔

4. پاکستان میں سیاحت کو فروغ دینے والے اہم مقامات کون سے ہیں؟

پاکستان میں وادی سندھ اور گندھارا کی تہذیب، کے ٹو پہاڑ، وادی کاغان، سوات، درہ خیبر، گلگت بلتستان، ٹیکسلا، مری، کراچی اور لاہور جیسے مقامات سیاحوں کے لیے پرکشش ہیں۔

5. چین پاکستان اقتصادی راہ داری منصوبہ پاکستان کے لیے کیوں اہم ہے؟

اس منصوبے کے ذریعے گوادر بندرگاہ کو ترقی دی جا رہی ہے، جس سے پاکستان ایک بین الاقوامی تجارتی مرکز بن سکتا ہے۔ اس سے روزگار، سرمایہ کاری اور معاشی ترقی کے نئے راستے کھلتے ہیں۔

6. خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

خارجہ پالیسی سے مراد وہ اصول اور اقدامات ہیں جن کے ذریعے کوئی ملک دوسرے ممالک کے ساتھ سیاسی، معاشی، تجارتی اور سفارتی تعلقات قائم کرتا ہے۔ اس کا مقصد قومی مفادات کا تحفظ اور عالمی سطح پر بہتر تعلقات استوار کرنا ہوتا ہے۔

StudyNotes360.com

7. پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد ملکی سلامتی، خودمختاری کا تحفظ، معاشی ترقی، اور اسلامی دنیا کے ساتھ اتحاد کو فروغ دینا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ پرامن تعلقات قائم رکھنا بھی اس کا اہم مقصد ہے۔

8. پاکستان کی خارجہ پالیسی میں نظریۂ پاکستان کی کیا اہمیت ہے؟

پاکستان کی خارجہ پالیسی میں نظریۂ پاکستان کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ یہی نظریہ ملک کی بنیاد ہے اور خارجہ پالیسی اس نظریے کی روشنی میں طے کی جاتی ہے تاکہ اسلامی اقدار اور قومی مفادات کا تحفظ ممکن ہو سکے۔

9. پاکستان کن بنیادوں پر دوسرے ممالک سے تعلقات قائم کرتا ہے؟

پاکستان دوسرے ممالک سے تعلقات برابری، باہمی احترام، عدم مداخلت اور پرامن بقائے باہمی کی بنیاد پر قائم کرتا ہے۔

10. قومی سلامتی کا تحفظ خارجہ پالیسی کا اہم مقصد کیوں ہے؟

قومی سلامتی کا تحفظ اس لیے اہم ہے کیونکہ کسی بھی ملک کے وجود، خودمختاری اور ترقی کے لیے امن و امان ناگزیر ہوتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملک کو بیرونی خطرات سے محفوظ رکھا جائے۔

11. پاکستان اپنی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات کرتا ہے؟

پاکستان مختلف بین الاقوامی نمائشوں، ثقافتی میلوں، سفارتی مشنز اور میڈیا کے ذریعے اپنی تہذیب، ادب، زبان اور روایات کو دنیا بھر میں متعارف کراتا ہے تاکہ ملکی تشخص کو فروغ دیا جا سکے۔

12. خارجہ پالیسی کے ذریعے پاکستان معاشی ترقی کیسے حاصل کرنا چاہتا ہے؟

پاکستان دوسرے ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے، سرمایہ کاری کے مواقع، صنعتی تعاون اور ترقیاتی منصوبے شروع کرکے معاشی ترقی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

13. پاکستان کی خارجہ پالیسی میں اسلامی اقدار کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

StudyNotes360.com

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے، اس لیے اسلامی اقدار کو خارجہ پالیسی میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان اسلامی دنیا کے اتحاد، مسلم ممالک کی مدد اور اُمت مسلمہ کے مسائل کے حل کے لیے سرگرم کردار ادا کرتا ہے۔

14. پاکستان نے زرعی ترقی کے لیے کن ممالک سے تعاون حاصل کیا؟

پاکستان نے زرعی ترقی کے لیے امریکہ، چین، ایران اور ترکی سمیت کئی ترقی یافتہ ممالک سے ٹیکنالوجی، مشینری، بیجوں، کھادوں اور تربیت کے میدان میں تعاون حاصل کیا۔

15. پاکستان اور بھارت کے تعلقات خوشگوار کیوں نہیں ہیں؟

پاکستان اور بھارت کے تعلقات خوشگوار اس لیے نہیں ہیں کیونکہ بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے اور اکثر پاکستان کے خلاف جارحانہ رویہ اپناتا ہے، جس سے کشیدگی بڑھتی ہے۔

16. مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے تعلقات پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے؟

مسئلہ کشمیر دونوں ممالک کے درمیان سب سے بڑا تنازع ہے۔ جب تک یہ مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل نہیں ہوتا، پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں بہتری ممکن نہیں۔

17: 1965ء کی جنگ پاکستان اور بھارت کے درمیان کیوں ہوئی؟

1965ء کی جنگ بھارت کی طرف سے لائن آف کنٹرول کی خلاف ورزی اور کشمیر پر قبضے کی کوشش کی وجہ سے ہوئی۔ پاکستان نے اپنی سرحدوں کے دفاع اور کشمیریوں کی حمایت میں جنگ لڑی۔

18. 1971ء کی جنگ کے بعد پاکستان کو کیا نقصان ہوا؟

1971ء کی جنگ کے نتیجے میں پاکستان کا مشرقی حصہ (مشرقی پاکستان) علیحدہ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا، جو کہ ایک بڑا قومی سانحہ تھا۔

19 پاکستان اور ایران کے تعلقات کی نوعیت کیا ہے؟

پاکستان اور ایران کے تعلقات تاریخی، ثقافتی، مذہبی اور جغرافیائی اعتبار سے بہت قریبی ہیں۔ دونوں ممالک اسلامی اخوت، تجارت، توانائی، اور علاقائی امن میں تعاون کرتے ہیں۔

StudyNotes360.com

20. پاکستان اور ایران کن علاقائی تنظیموں کے رکن ہیں؟

پاکستان اور ایران دونوں اقتصادی تعاون تنظیم (ECO) اور تنظیم تعاون اسلامی (OIC) کے رکن ہیں۔ ان تنظیموں کے ذریعے دونوں ممالک علاقائی ترقی اور اتحاد کے لیے کام کرتے ہیں۔

21. مسئلہ کشمیر کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی؟

مسئلہ کشمیر تقسیم ہند کے وقت پیدا ہوا۔ اس وقت ریاست جموں و کشمیر برطانوی راج کے قبضے میں تھی، جس کی اکثریتی آبادی مسلمان تھی لیکن حکمران ہندو ڈوگرا تھا۔ تقسیم کے وقت مسلم اکثریتی علاقوں کو پاکستان اور ہندو اکثریتی علاقوں کو بھارت دیا گیا۔ لیکن کشمیر کے حکمران نے عوام کی خواہش کے برخلاف بھارت سے الحاق کر لیا، جس سے مسئلہ کشمیر شروع ہوا۔

22. پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر پر کس بنیاد پر اپنا اپنا موقف رکھتے ہیں؟

پاکستان کا موقف ہے کہ چونکہ کشمیر کی اکثریت مسلمان ہے، اس لیے کشمیر پاکستان کا حصہ ہے۔ بھارت کا موقف ہے کہ ریاست کا حکمران ہندو ڈوگرا تھا جس نے بھارت سے الحاق کیا، اس لیے کشمیر بھارت کا حصہ ہے۔

23. اقوام متحدہ نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کیا کردار ادا کیا؟

اقوام متحدہ نے مسئلہ کشمیر کو سلامتی کونسل میں لے کر ایک قرارداد پاس کی جس میں جنگ بندی کی اپیل کی گئی اور استصواب رائے (پہلیسٹیٹ) کے ذریعے کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا گیا۔ اقوام متحدہ نے جنگ بندی لائن کی نگرانی کے لیے مبصرین بھی مقرر کیے۔

24. بھارت نے استصواب رائے (Plebiscite) کروانے سے کیوں انکار کیا؟

بھارت کو علم تھا کہ کشمیر کے عوام پاکستان کے حق میں ووٹ دیں گے، اس لیے اس نے کشمیر میں اپنی گرفت مضبوط کر لی اور استصواب رائے کروانے سے صاف انکار کر دیا تاکہ کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ برقرار رکھ سکے۔

25. مسئلہ کشمیر کی موجودہ صورت حال کیا ہے اور یہ عالمی امن کے لیے کیوں خطرہ ہے؟

مسئلہ کشمیر اب بھی حل طلب ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کئی جنگیں ہو چکی ہیں اور لائن آف کنٹرول پر روزانہ گولہ باری ہوتی رہتی ہے، جس سے سرحدی آبادی متاثر ہوتی ہے۔ یہ مسئلہ عالمی امن کے لیے خطرہ بنا ہوا ہے کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی اور تنازع جاری ہے۔

StudyNotes360.com

26. وسطی ایشیائی ممالک کے نام لکھیں جو 1991ء میں سوویت یونین کے خاتمے کے بعد وجود میں آئے۔

جواب: قازقستان، ترکمانستان، تاجکستان، کرغزستان، ازبکستان۔

27. پاکستان نے وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات کیوں قائم کیے؟

جواب: پاکستان نے اپنے خارجہ تعلقات کو فروغ دینے، اقتصادی تعاون بڑھانے، اور مذہبی و ثقافتی روابط کی بنیاد پر تعلقات قائم کیے۔

28. وسطی ایشیائی ممالک کو پاکستان کون سی سہولت فراہم کرتا ہے جو ان کے لیے اہم ہے؟

جواب: پاکستان ان ممالک کو ساحل سمندر کی سہولت فراہم کرتا ہے جو ان کے لیے بین الاقوامی تجارت کے لیے ضروری ہے۔

29. پاکستان اور وسطی ایشیائی ممالک کے تعلقات میں اقتصادی تعاون کی تنظیم (ECO) کا کیا کردار ہے؟

جواب: ECO نے پاکستان اور وسطی ایشیائی ممالک کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون کو فروغ دیا ہے۔

30. اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کب اور کہاں قائم ہوئی؟

جواب: اسلامی تعاون تنظیم 1969ء میں مراکش کے شہر رباط میں قائم ہوئی۔

31. پاکستان نے اسلامی تعاون تنظیم کے دوسرے سربراہی اجلاس کی میزبانی کہاں کی اور اس اجلاس میں کون کون شامل تھے؟

جواب: پاکستان نے 1974ء میں لاہور میں دوسرے سربراہی اجلاس کی میزبانی کی، جس میں 40 اسلامی ممالک کے علاوہ تحریک آزادی فلسطین اور عرب لیگ کے وفود نے شرکت کی۔

32. پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: سعودی عرب نے ہمیشہ پاکستان کی حمایت کی، کشمیر کے مسئلے پر پاکستانی موقف کی حمایت کی، اور دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔

StudyNotes360.com

33. پاکستان کے انڈونیشیا اور ملائیشیا کے ساتھ تعلقات کی کون سی اہم پہلو ہیں؟

جواب: انڈونیشیا اور ملائیشیا کے ساتھ پاکستان کے قریبی برادرانہ تعلقات ہیں، دفاع، ثقافت، اور تجارت میں تعاون ہے، اور دوطرفہ تجارت میں اضافہ ہوا ہے۔

34. پاکستان اور ایران کے تاریخی اور ثقافتی تعلقات کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ایران پہلا ملک تھا جس نے پاکستان کو تسلیم کیا، دونوں ممالک کے مذہبی، ثقافتی روابط مضبوط ہیں، اور سرحد مشترک ہے جو تعلقات کو مزید گہرا کرتی ہے۔

35. پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات کی خصوصیات اور اہم واقعات بیان کریں۔

جواب: پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات بہت گہرے اور لازوال ہیں، ترکیہ نے پاکستان کی کشمیر کی حمایت کی، 2005ء کے زلزلے میں ترکی نے بھرپور امداد دی، اور دونوں ممالک کو ایک جان، دو قالب کہا جاتا ہے۔

36. سارک تنظیم کب قائم ہوئی اور اس میں کون سے ممالک شامل ہیں؟

جواب: سارک تنظیم 1985ء میں قائم ہوئی۔ اس میں پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال، مالدیپ، بھوٹان اور افغانستان شامل ہیں۔

37. پاکستان اور بھارت کے درمیان سارک کے تحت کیا اہم معاہدہ ہوا اور اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب: 1988ء میں سارک کے موقع پر پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم نے ایک معاہدے پر دستخط کیے جس میں دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے جوہری مراکز پر حملہ نہ کرنے کا عہد کیا تھا۔

38. پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں کون سی تنظیم نے اہم کردار ادا کیا ہے؟

جواب: سارک تنظیم نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات اور تجارتی تعاون کو فروغ دیا ہے۔

39. پاکستان اور سری لنکا کے تعلقات میں کون کون سے شعبے شامل ہیں؟

StudyNotes360.com

جواب: پاکستان اور سری لنکا کے تعلقات دفاع، سلامتی، انسداد دہشت گردی، تجارت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مضبوط ہیں۔

40. پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں سارک کا کیا کردار ہے؟

جواب: سارک کے ذریعے پاکستان اور افغانستان نے امن، استحکام، ہم آہنگی اور خطے کی ترقی کے لیے تعاون کیا ہے اور تجارتی تعلقات بہتر کیے ہیں۔

41. پاکستان اور امریکہ کے تعلقات کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی؟

پاکستان اور امریکہ کے تعلقات 1950ء میں شروع ہوئے جب امریکی صدر ٹرومین نے پاکستانی وزیر اعظم لیاقت علی خان کو امریکہ دورے کی دعوت دی۔ اس دورے میں لیاقت علی خان نے پاکستان کے قیام کے مقاصد اور ترقی کی ضروریات بیان کیں۔ اس کے بعد امریکہ نے پاکستان کو فوجی اور معاشی امداد فراہم کی۔

42. 1954ء میں پاکستان نے امریکہ کے ساتھ کون سا دفاعی معاہدہ کیا تھا؟

پاکستان نے 1954ء میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ دفاعی معاہدہ سیٹو (CENTO) پر دستخط کیے جو بعد میں سینٹو کہلایا۔

43. 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں امریکہ نے پاکستان کی مدد کیوں بند کر دی؟

امریکہ نے 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں نیوٹرل رویہ اختیار کیا اور پاکستان کو فوجی امداد بند کر دی تاکہ علاقائی تنازعہ میں توازن قائم رہے۔

44. 1971ء کی جنگ میں امریکہ اور روس نے پاکستان اور بھارت کے کس کس طرف حمایت کی؟

1971ء کی جنگ میں امریکہ نے خود کو الگ کر کے پاکستان کا ساتھ نہیں دیا، جبکہ روس نے بھارت کی بھرپور حمایت کی۔

45. روس اور پاکستان کے تعلقات میں سرد مہری کی کیا وجوہات تھیں؟

روس اور پاکستان کے تعلقات سرد مہری کا شکار رہے کیونکہ پاکستان نے امریکہ کے ساتھ دفاعی معاہدے کیے، اور روس نے بھارت کی مدد جاری رکھی، خاص طور پر افغانستان پر قبضے کے دوران۔

StudyNotes360.com

46. ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں پاکستان اور روس کے تعلقات میں کیا بہتری آئی؟

ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں روس کے ساتھ تعلقات بہتر ہوئے اور کراچی میں روس کی مدد سے سٹیل مل قائم کی گئی جو پاکستان کی معیشت میں اہم رہی۔

47. برطانیہ اور پاکستان کے تعلقات کی تاریخ اور اہمیت کیا ہے؟

برطانیہ اور پاکستان کے تعلقات تحریک پاکستان کے زمانے سے ہیں۔ تقسیم ہند کے بعد بھی پاکستان نے برطانیہ کے ساتھ قریبی تعلقات قائم رکھے اور دولت مشترکہ کے ذریعے فوجی اور مالی امداد حاصل کی۔

48. جاپان نے پاکستان کی ترقی میں کس طرح مدد فراہم کی ہے؟

جاپان نے پاکستان کی صنعتی ترقی کے لیے قرضے دیے، بجلی، صنعتی مشینری، گاڑیاں، اور پانی کی فراہمی جیسے منصوبوں میں معاونت کی ہے۔ جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کے ذریعے تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں بھی مدد کی جاتی ہے۔

49. چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) منصوبے کا مقصد کیا ہے؟

CPEC منصوبے کا مقصد پاکستان کے جنوب مغربی علاقے کو چین کے شمال مغربی علاقے سنکیانگ سے جوڑنا ہے تاکہ گوادر بندرگاہ، ریلوے، اور موٹروے کے ذریعے تیل، گیس اور دیگر اشیاء کی تیز تر ترسیل ممکن ہو اور دونوں ممالک کی معیشت میں ترقی آئے۔

50. پاکستان نے اقوام متحدہ میں عالمی امن کے قیام کے لیے کیا کردار ادا کیا ہے؟

پاکستان اقوام متحدہ کا ذمہ دار رکن ہے، اقوام متحدہ کی امن فوج میں حصہ لیتا ہے، مختلف ملکوں میں امن قائم کرنے میں مدد دیتا ہے، سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن رہا ہے، اور مسئلہ فلسطین پر عالمی سطح پر توجہ دلانے میں کردار ادا کرتا ہے۔

تفصیلی جوابات مشقی:

🌟 **سوال نمبر 1: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد بیان کریں۔**

❖ **جواب:**

StudyNotes360.com

✦ **پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:**

خودمختاری اور سالمیت کا تحفظ: پاکستان کا سب سے اہم مقصد اپنی قومی خودمختاری اور سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے تاکہ کوئی بیرونی جارحیت یا مداخلت نہ ہو۔

قومی سلامتی کو یقینی بنانا: پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم ہدف ملک کی سلامتی کو برقرار رکھنا ہے، خاص طور پر اپنے ہمسایہ ممالک سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے بچاؤ۔

امن اور دوستی کے تعلقات قائم کرنا: پاکستان دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ دوستانہ اور پرامن تعلقات چاہتا ہے تاکہ عالمی امن میں اپنا کردار ادا کر سکے۔

اسلامی ممالک کے ساتھ تعاون: پاکستان کی خارجہ پالیسی میں اسلامی دنیا کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا اور اسلامی یکجہتی کو فروغ دینا اہم ہے۔

مسئلہ کشمیر کی بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا: کشمیر کا مسئلہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا مرکزی حصہ ہے، اور اس مسئلے کو عالمی فورمز پر اٹھانا اور انصاف دلوانا پاکستان کا مقصد ہے۔

علاقائی تعاون اور ترقی: پاکستان جنوبی ایشیا اور دیگر علاقائی تنظیموں کے ذریعے باہمی تعاون اور ترقی کے لیے کوشاں ہے۔

اقتصادی ترقی کے لیے دوستانہ تعلقات: بیرونی سرمایہ کاری اور تجارت کو فروغ دینا بھی خارجہ پالیسی کا حصہ ہے تاکہ ملک کی معیشت مضبوط ہو۔

🌟 **سوال نمبر 2: مسئلہ کشمیر کو پاک بھارت تعلقات میں کیا اہمیت حاصل ہے؟ بحث کریں۔**

❖ **جواب:**

مسئلہ کشمیر پاک بھارت تعلقات کا سب سے سنجیدہ اور بنیادی مسئلہ ہے۔ اس کی اہمیت مندرجہ ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے:

تاریخی پس منظر: کشمیر کا مسئلہ برصغیر کی تقسیم کے وقت پیدا ہوا جب ریاست جموں و کشمیر کے راجہ نے بھارت کے ساتھ الحاق کیا، جسے پاکستان نے تسلیم نہیں کیا۔

مسلح تصادم کا باعث: کشمیر کے مسئلے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان تین بڑی جنگیں ہو چکی ہیں (1947-48، 1965، 1999) اور دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہیں۔

StudyNotes360.com

بین الاقوامی توجہ: کشمیر کا مسئلہ عالمی فورمز پر دونوں ممالک کے تعلقات میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ پاکستان اس مسئلے کو اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں میں اٹھاتا رہا ہے۔

قومی اور مذہبی حساسیت: کشمیر کا مسئلہ پاکستان کے قومی وقار اور مسلمانوں کے حقوق سے جڑا ہوا ہے، جس کی وجہ سے اسے بہت حساس سمجھا جاتا ہے۔

امن و استحکام پر اثر: مسئلہ کشمیر کے باعث جنوبی ایشیا میں امن و استحکام متاثر ہوا ہے، جس کی وجہ سے خطے کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔

سفارتی تعلقات میں رکاوٹ: مسئلہ کشمیر کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان سفارتی تعلقات میں مسلسل کشیدگی اور عدم اعتماد پایا جاتا ہے۔

لہٰذا، مسئلہ کشمیر پاک بھارت تعلقات کا مرکزی نقطہ ہے اور اس کے حل کے بغیر ان تعلقات میں بہتری ممکن نہیں۔

🌟 **سوال نمبر 3: پاکستان کے ترکیہ کے ساتھ تعلقات بیان کریں۔**

❖ **جواب:**

پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات تاریخی، ثقافتی اور مذہبی بنیادوں پر مضبوط اور دیرینہ ہیں:

دوستی اور بھائی چارہ: پاکستان اور ترکیہ کو ہمیشہ 'بھائیوں کے رشتہ' کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ دونوں ممالک نے ایک دوسرے کی سیاسی اور دفاعی مدد کی ہے۔

تاریخی تعاون: تحریک پاکستان کے دوران ترک لیڈر مصطفی کمال اتاترک کی تحریک نے مسلمانوں کو متاثر کیا۔ پاکستان کی آزادی پر ترکی نے بھرپور حمایت کی۔

سفارتی تعلقات: دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات بہت مضبوط ہیں اور باقاعدہ وزارتی اور اعلیٰ سطحی ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں۔

دفاعی تعاون: دونوں ممالک کے درمیان فوجی تعاون بھی بڑھ رہا ہے، مشترکہ فوجی مشقیں اور اسلحہ کی فراہمی کا تبادلہ ہوتا ہے۔

اقتصادی تعلقات: پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مختلف منصوبے چل رہے ہیں۔

StudyNotes360.com

تعلیمی اور ثقافتی تبادلہ: طلبہ کی تعلیم، ثقافتی میلوں، اور مذہبی تقریبات میں دونوں ممالک کی شرکت دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط کرتی ہے۔

بین الاقوامی تعاون: اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر پاکستان اور ترکیہ ایک دوسرے کا حمایت کرتے ہیں۔

مختصر یہ کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات دونوں ملکوں کی دوستی اور مفادات کا مظہر ہیں جو ہر شعبے میں مستحکم ہیں۔

🌟 **سوال نمبر 4: چین نے پاکستان کی تعمیر وترقی میں کیا کردار ادا کیا ہے؟ بیان کریں۔**

❖ **جواب:**

چین نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں ایک قابلِ ذکر اور اہم کردار ادا کیا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

اقتصادی تعاون: چین پاکستان کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرتا ہے، خاص طور پر سی پیک (چائنا پاکستان اقتصادی راہداری) منصوبے کے ذریعے۔

بنیادی ڈھانچہ: چین نے پاکستان میں سڑکوں، ریلوے لائنوں، بندرگاہوں اور توانائی کے منصوبوں کی تعمیر میں تعاون کیا ہے، جس سے پاکستان کی صنعتی ترقی کو فروغ ملا ہے۔

انرجی سیکٹر: چین نے کئی بجلی گھروں کی تعمیر میں مدد دی ہے جن سے توانائی کے بحران میں کمی آئی ہے۔

دفاعی تعاون: چین نے پاکستان کو دفاعی ساز و سامان فراہم کیا اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات مضبوط ہیں۔

تعلیمی اور ثقافتی تعاون: چین نے پاکستان میں تعلیمی ادارے قائم کیے، اور طلبہ کے تبادلے کے پروگرامز میں مدد کی۔

سی پیک منصوبہ: یہ ایک وسیع پیمانے کا ترقیاتی منصوبہ ہے جو پاکستان کے گوادر بندرگاہ سے چین کے سنکیانگ علاقے تک رابطے کو مضبوط بناتا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی راستے بہتر ہوتے ہیں۔

Studynotes360.com

دوستی اور سیاسی تعاون: چین نے پاکستان کے سیاسی استحکام کی حمایت کی ہے اور بین الاقوامی معاملات میں پاکستان کی حمایت کی ہے۔

🌟 سوال نمبر 5: پاکستان اور امریکہ کے تعلقات بیان کریں۔

❖ **جواب:**

پاکستان اور امریکہ کے تعلقات تاریخ کے مختلف ادوار میں اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں۔ ان تعلقات کی تفصیل درج ذیل ہے:

ابتدائی تعلقات: پاکستان نے 1947 میں آزادی کے فوراً بعد امریکہ کے ساتھ تعلقات قائم کیے اور سرد جنگ کے دوران امریکہ نے پاکستان کو کمونسٹ بلاک کے خلاف ایک مضبوط حلیف سمجھا۔

دفاعی معاہدے: پاکستان نے 1954 میں امریکہ کے ساتھ دفاعی معاہدہ سیٹو پر دستخط کیے، جس سے دونوں ممالک کے تعلقات مضبوط ہوئے۔

معاشی و فوجی امداد: امریکہ نے پاکستان کو کئی بار فوجی اور معاشی امداد فراہم کی، خاص طور پر افغان جنگ کے دوران جب پاکستان امریکہ کا اہم اتحادی تھا۔

1965 اور 1971 کی جنگیں: 1965 کی جنگ میں امریکہ نے پاکستان کی مدد کی کوشش کی مگر 1971 کی جنگ میں امریکہ نے پاکستان کو کم سپورٹ دیا، جس سے تعلقات میں کشیدگی بڑھی۔

افغان جنگ کا دور: 1980 کی دہائی میں روس کے افغانستان پر حملے کے دوران امریکہ نے پاکستان کو سپورٹ کیا تاکہ روس کا مقابلہ کیا جا سکے۔

9/11 کے بعد: امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کو اہم اتحادی قرار دیا اور پاکستان کو فوجی و مالی امداد دی۔

تنازعات اور اختلافات: انسداد دہشت گردی کے نام پر بعض بار امریکہ اور پاکستان کے تعلقات میں تناؤ آیا، خاص طور پر پاکستان کی جانب سے عسکری گروپوں پر کنٹرول کے مسائل کی وجہ سے۔

اقتصادی تعلقات: امریکہ پاکستان کے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے اور مختلف شعبوں میں تعاون جاری ہے۔

StudyNotes360.com

موجودہ حالات: دونوں ممالک تعلقات کو بہتر بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں، خاص طور پر خطے میں امن اور استحکام کے لیے۔

اہم تفصیلی سوالات:

سوال 1:پاکستان کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب:

پاکستان دنیا کے اہم ترین جغرافیائی خطے میں واقع ہے، جس کی سرحدیں چار ممالک: چین، بھارت، افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ اس کا محل وقوع جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا کو آپس میں جوڑتا ہے، جس کی وجہ سے پاکستان کو جغرافیائی اور سیاسی لحاظ سے عالمی سطح پر بڑی اہمیت حاصل ہے۔

1. محل وقوع کی اہمیت:

پاکستان مغرب میں افغانستان اور ایران، مشرق میں بھارت، شمال میں چین اور جنوب میں بحیرہ عرب کے ساتھ واقع ہے۔ یہ دنیا کی بڑی طاقتوں کے لیے ایک تزویراتی (Strategic) حیثیت رکھتا ہے۔

2. تجارتی شاہراہیں:

پاکستان کے ذریعے چین، وسطی ایشیا، خلیجی ممالک اور دیگر ریاستوں کو بحرِ ہند تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ خاص طور پر شاہراہِ قراقرم چین سے پاکستان کو جوڑتی ہے۔

3. خلیجی ممالک سے قربت:

پاکستان خلیج فارس کے بہت قریب واقع ہے، جہاں سے دنیا کا بڑا حصہ تیل حاصل کرتا ہے۔ اس خطے میں کشیدگی کی صورت میں پاکستان کی جغرافیائی پوزیشن بہت اہم ہو جاتی ہے۔

4. وسط ایشیائی رسائی:

پاکستان وسطی ایشیائی ریاستوں کے لیے سمندری راستوں تک پہنچنے کا سب سے مختصر اور محفوظ راستہ ہے۔

5. بحری و ہوائی راستے:

StudyNotes360.com

پاکستان کی کراچی اور گوادر بندرگاہیں بین الاقوامی تجارت میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ لاہور، اسلام آباد اور کراچی کے ہوائی اڈے دنیا کے مختلف ممالک کو آپس میں جوڑتے ہیں۔

6. سیاحت کی اہمیت:

پاکستان میں تاریخی مقامات جیسے ٹیکسلا، موئن جو دڑو، ہڑپہ، مری، سوات، ناران، گلگت بلتستان، درہ خیبر، وادی کاغان وغیرہ موجود ہیں، جو سیاحوں کے لیے بہت پُرکشش ہیں۔

7. ایٹمی قوت:

پاکستان ایک ایٹمی ملک ہے، جس کی وجہ سے اس کی دفاعی اور سیاسی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہ مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہے۔

8. مسئلہ کشمیر:

کشمیر ایک متنازع علاقہ ہے، جو پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کی بڑی وجہ ہے۔ اس مسئلے کا حل خطے میں امن و ترقی کے لیے ضروری ہے۔

9. چین-پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC):

یہ منصوبہ گوادر کو چین کے شہر کاشغر سے جوڑتا ہے، جو پاکستان کو عالمی تجارتی مرکز میں بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

سوال 2: پاکستان کی خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟ اس کے بنیادی مقاصد تفصیل سے بیان کریں۔

تعریف:

خارجہ پالیسی سے مراد وہ پالیسی ہے جس کے تحت ایک ملک دوسرے ممالک کے ساتھ اپنے سیاسی، معاشی، ثقافتی اور دفاعی تعلقات قائم کرتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد قومی مفادات کا تحفظ اور دنیا میں ایک باوقار مقام حاصل کرنا ہے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد:

1. نظریۂ پاکستان کا تحفظ:

StudyNotes360.com

پاکستان ایک اسلامی نظریاتی ریاست ہے۔ اس کی خارجہ پالیسی کا مقصد اسلامی نظریات اور اقدار کا تحفظ اور فروغ ہے۔

2. قومی سلامتی:

ملک کی جغرافیائی سرحدوں، سیاسی خودمختاری اور داخلی استحکام کا تحفظ خارجہ پالیسی کی اولین ترجیح ہے۔

3. ثقافت کا فروغ:

پاکستان دنیا میں اپنی تہذیب، ثقافت، زبان اور روایات کو فروغ دینا چاہتا ہے تاکہ قومی تشخص مضبوط ہو۔

4. معاشی ترقی:

خارجہ پالیسی کے ذریعے بیرونی سرمایہ کاری، تجارت، قرضے اور امداد حاصل کی جاتی ہے تاکہ ملک کی معیشت مضبوط ہو۔

5. اسلامی اقدار کا تحفظ:

پاکستان امت مسلمہ کے اتحاد اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے کام کرتا ہے۔ فلسطین، کشمیر اور دیگر مسلم مسائل پر حمایت ظاہر کرنا اس کا حصہ ہے۔

سوال 3: معاشی ترقی پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم مقصد ہے۔ وضاحت کریں۔

پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کے ذریعے معاشی ترقی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ ایک مضبوط معیشت قومی خودمختاری، سلامتی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔

اہم نکات:

1. زراعت و صنعت کا فروغ:

پاکستان زرعی ملک ہے، اس لیے دوسرے ممالک سے جدید زرعی اور صنعتی ٹیکنالوجی حاصل کی جاتی ہے تاکہ پیداوار بڑھے۔

StudyNotes360.com

2. فنی تعلیم و تربیت:

پاکستان دوسرے ممالک سے تکنیکی مہارت، وظائف، اور تربیتی پروگراموں کے معاہدے کرتا ہے تاکہ نوجوانوں کو ہنر مند بنایا جا سکے۔

3. ترقی یافتہ ممالک سے اشتراک:

امریکہ، چین، سعودی عرب، ترکی اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ اقتصادی اور صنعتی تعاون سے ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔

4. تجارت و سرمایہ کاری:

بیرونی سرمایہ کاری اور تجارتی معاہدے، جیسے CPEC، سے پاکستان کی معیشت میں استحکام آتا ہے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

سوال 4: پاکستان اور بھارت کے تعلقات کی نوعیت بیان کریں اور ان کے درمیان پیدا ہونے والے اہم تنازعات پر روشنی ڈالیں۔

پاکستان اور بھارت کے تعلقات قیام پاکستان کے بعد سے کشیدہ رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان کئی تنازعات اور جنگیں ہو چکی ہیں۔

اہم تنازعات اور واقعات:

1. 1948، 1965 اور 1971 کی جنگیں:

تینوں جنگیں کشمیر، سرحدی تنازعات اور مشرقی پاکستان کے مسائل کی وجہ سے ہوئیں۔ 1971 میں مشرقی پاکستان علیحدہ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا۔

2. کشمیر کا تنازع:

کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان سب سے بڑا تنازع ہے۔ بھارت نے کشمیر پر زبردستی قبضہ کیا، جسے پاکستان قبول نہیں کرتا۔

3. پانی، تجارتی اور سرحدی مسائل:

StudyNotes360.com

دونوں ممالک کے درمیان آبی وسائل کی تقسیم، تجارت پر پابندیاں، اور سرحدی جھگڑے تعلقات میں رکاوٹ ہیں۔

4. مذاکرات و راہداری منصوبے:

کئی بار مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی کوشش کی گئی۔ کرتارپور راہداری جیسے منصوبے تعلقات میں بہتری کی کوشش ہیں، لیکن مستقل امن قائم نہیں ہو سکا۔

سوال 5: پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات کا تفصیلی جائزہ لیں۔

پاکستان اور ایران کے تعلقات ابتدا سے خوشگوار اور برادرانہ رہے ہیں۔ دونوں ممالک مذہب، ثقافت، اور جغرافیائی قربت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

اہم نکات:

1. آغاز سے خوشگوار تعلقات:

ایران وہ پہلا ملک تھا جس نے پاکستان کو تسلیم کیا۔ دونوں ممالک نے ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا۔

2. RCD اور ECO:

پاکستان، ایران اور ترکی نے 1964 میں علاقائی تعاون کی تنظیم (RCD) بنائی جو بعد میں ECO (Economic Cooperation Organization) میں تبدیل ہوئی۔ یہ معاشی اور تجارتی تعاون کے لیے اہم پلیٹ فارم ہے۔

3. معاشی امداد، تیل، قرضے:

ایران نے پاکستان کو تیل، قرضے اور دیگر وسائل مہیا کیے۔ توانائی کے شعبے میں تعاون جاری ہے، جیسے گیس پائپ لائن منصوبہ۔

4. ثقافتی و مذہبی روابط:

دونوں ممالک میں اسلامی ثقافت، مذہب، زبان، تہوار، اور فنونِ لطیفہ میں مماثلت پائی جاتی ہے۔

StudyNotes360.com

5. ایران کی عالمی سیاست میں اہمیت:

ایران مشرق وسطیٰ میں اہم اسلامی ملک ہے، اور پاکستان خطے میں اس کے ساتھ مثبت تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے تاکہ اسلامی اتحاد کو فروغ دیا جا سکے۔

سوال 6: مسئلہ کشمیر کی ابتدا، وجوہات اور دونوں ممالک کے مؤقف کی وضاحت کریں۔

- **تعارف:**

مسئلہ کشمیر برصغیر کی تقسیم کے وقت پیدا ہونے والا ایک اہم اور سنگین مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ نہ صرف پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کا باعث ہے بلکہ عالمی امن کے لیے بھی ایک خطرہ بن چکا ہے۔ اس مسئلے کی جڑیں تقسیمِ ہند کے وقت ہونے والے سیاسی فیصلوں میں موجود ہیں۔

- **مسئلہ کشمیر کی ابتدا:**

تقسیم ہند 1947ء میں برطانوی حکومت نے طے کیا کہ برصغیر کو دو ملکوں یعنی پاکستان اور بھارت میں تقسیم کیا جائے گا۔

طے شدہ اصولوں کے مطابق:

- مسلم اکثریتی علاقے پاکستان کو دیے جائیں گے۔
- ہندو اکثریتی علاقے بھارت کو دیے جائیں گے۔
- ریاست جموں و کشمیر ایک مسلم اکثریتی ریاست تھی (تقریباً 80 فیصد آبادی مسلمان تھی)، لیکن یہاں کا حکمران مہاراجہ ہری سنگھ ایک ہندو تھا۔

- **وجوہات:**

1. مسلم اکثریتی ریاست:

کشمیر کی بھاری اکثریت آبادی مسلمان تھی، اس لیے قدرتی طور پر عوام کی خواہش تھی کہ کشمیر پاکستان میں شامل ہو۔

2. ہندو حکمران کی سازش:

مہاراجہ ہری سنگھ نے عوام کی خواہشات کے برعکس کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا۔

StudyNotes360.com

3. بھارتی افواج کا داخلہ:

بھارت نے مہاراجہ کے الحاق نامے کی بنیاد پر کشمیر میں اپنی افواج بھیج دیں اور ریاست پر قبضہ کر لیا۔

4. کشمیر ی عوام کا ردِعمل:

کشمیری مسلمانوں نے اس فیصلے کو مسترد کر کے مسلح جدوجہد کا آغاز کر دیا اور وادی کشمیر کے تقریباً ایک تہائی حصے کو آزاد کرالیا۔

- **پاکستان کا مؤقف:**

  - پاکستان نے کشمیر کے بھارت سے الحاق کو غیر قانونی اور جبری قرار دیا۔
  - پاکستان کا مؤقف تھا کہ چونکہ کشمیر ایک مسلم اکثریتی علاقہ ہے، اس لیے اسے پاکستان کا حصہ بننا چاہیے۔
  - پاکستان کا کہنا تھا کہ ریاستوں کا الحاق عوام کی مرضی سے ہونا چاہیے، حکمران کی خواہش سے نہیں۔
  - پاکستان نے اقوام متحدہ سے رجوع کیا تاکہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر حل کیا جا سکے۔

- **بھارت کا مؤقف:**

  - بھارت کا دعویٰ ہے کہ مہاراجہ ہری سنگھ نے باقاعدہ طور پر ریاست کا الحاق بھارت سے کر دیا تھا، اس لیے کشمیر بھارت کا حصہ ہے۔
  - بھارت نے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دیا۔
  - بھارت کو یہ اندیشہ تھا کہ اگر آزادانہ رائے شماری کرائی گئی تو کشمیری عوام پاکستان کے حق میں ووٹ دیں گے، اس لیے اس نے استصواب رائے (ریفرنڈم) سے انکار کر دیا۔

- **نتیجہ:**

  - مسئلہ کشمیر آج تک حل طلب ہے۔
  - یہ مسئلہ پاکستان اور بھارت کے درمیان 1948، 1965 اور 1999 میں جنگوں کا باعث بنا۔
  - اقوام متحدہ کی قرارداد کے باوجود بھارت استصواب رائے کرانے سے مسلسل انکار کر رہا ہے۔
  - یہ مسئلہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام کے لیے ایک مسلسل خطرہ بن چکا ہے۔

StudyNotes360.com

- **اختتامیہ:**

مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ جب تک کشمیری عوام کو اپنی مرضی کے مطابق فیصلہ کرنے کا حق نہیں دیا جاتا، تب تک خطے میں پائیدار امن ممکن نہیں۔

سوال 7: پاکستان کے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات کی وجوہات اور اہمیت

تعارف: 1991ء میں سابق سوویت یونین کے خاتمے کے بعد وسط ایشیائی مسلم ممالک جیسے قازقستان، ترکمانستان، تاجکستان، کرغزستان اور ازبکستان کے وجود میں آنے کے بعد پاکستان نے ان کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کی تاکہ اپنی خارجہ پالیسی کو مضبوط اور متنوع بنایا جا سکے۔

وجوہات:

سابق سوویت یونین کی شکست: وسط ایشیائی ممالک کی آزادی کے بعد پاکستان نے فوری طور پر ان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کیے تاکہ علاقائی استحکام اور تعاون کو فروغ دیا جا سکے۔

اسلامی اور ثقافتی مشترکات: یہ ممالک مسلمان اور ثقافتی طور پر پاکستان کے بہت قریب ہیں، اس لیے مذہبی اور ثقافتی روابط کو فروغ دینا ایک اہم مقصد تھا۔

توانائی وسائل کی ضرورت: وسط ایشیائی ممالک کے پاس تیل، قدرتی گیس اور معدنیات جیسے قیمتی وسائل ہیں جن کی پاکستان کو شدید ضرورت ہے۔

تجارتی راستے: وسط ایشیائی ممالک کے پاس سمندر کا راستہ نہیں ہے، جس کی وجہ سے پاکستان ان کے لیے ایک اہم تجارتی راستہ فراہم کرتا ہے، خاص طور پر گوادر پورٹ کے ذریعے۔

اقتصادی تعاون تنظیم (ECO): پاکستان نے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون تنظیم کے ذریعے تجارتی، اقتصادی اور ثقافتی تعلقات کو مزید مستحکم کیا۔

اہمیت:

- پاکستان کے لیے توانائی اور معدنیات کی فراہمی یقینی ہوتی ہے۔
- وسط ایشیائی ممالک کے لیے پاکستان ایک سمندری راستہ فراہم کرتا ہے، جو ان کی معیشت کے لیے نہایت اہم ہے۔

StudyNotes360.com

- خطے میں امن اور سلامتی کو فروغ ملتا ہے۔
- علاقائی تعاون کی بدولت سیاسی اور اقتصادی استحکام ممکن ہوتا ہے۔

سوال 8: اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کی تشکیل، مقاصد اور پاکستان کا کردار

تعارف: اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کا قیام 1969ء میں ہوا تاکہ دنیا بھر کے مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، تعاون اور یکجہتی کو بڑھایا جا سکے۔

تشکیل کا پس منظر:

- 1969ء میں اسرائیل نے مسجد اقصیٰ پر حملہ کیا، جس سے پوری مسلم دنیا میں غصہ اور احتجاج کی لہر دوڑ گئی۔
- مراکش کے شہر رباط میں مسلم ممالک کے نمائندے اکٹھے ہوئے اور پاکستان نے اس اجلاس میں ایک مشترکہ تنظیم کے قیام کی تجویز پیش کی۔
- اس تجویز کو تمام ممالک نے تسلیم کیا اور اسی سال اسلام کانفرنس کی تنظیم کی بنیاد رکھی گئی۔

مقاصد:

- مسلم ممالک کے درمیان سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور سماجی تعاون کو فروغ دینا۔
- مسلمانوں کے حقوق کا دفاع، خاص طور پر فلسطین اور کشمیر جیسے حساس مسائل پر یکجہتی پیدا کرنا۔
- عالمی سطح پر مسلمانوں کے مسائل کو اجاگر کرنا۔
- اسلام کے امن اور بھائی چارے کے پیغام کو پھیلانا۔

پاکستان کا کردار:

- پاکستان نے اسلامی تعاون تنظیم کے تمام اجلاسوں میں بھرپور شرکت کی اور مسلم ممالک کے مفادات کے لیے موثر کردار ادا کیا۔
- 1974ء میں لاہور میں اسلامی تعاون تنظیم کا دوسرا سربراہی اجلاس منعقد کیا، جس میں پاکستان نے میزبان کے طور پر نمایاں خدمات انجام دیں۔
- پاکستان نے فلسطینی مسئلہ پر ہمیشہ یکجہتی کا مظاہرہ کیا اور تنظیم میں فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کی۔
- پاکستان نے تنظیم کے قیام اور کامیابی میں اپنی اہم خدمات کے ذریعے مسلم امہ میں اتحاد کو فروغ دیا۔

StudyNotes360.com

- او آئی سی سے منسلک کئی ادارے پاکستان میں قائم ہیں جیسے اسلامک چارٹر آف کامرس اینڈ ڈویلپمنٹ کراچی میں۔

سوال 9: پاکستان اور لیبیا، مصر، شام کے باہمی تعلقات پر روشنی

تعارف: پاکستان نے ہمیشہ عرب مسلم دنیا کے ممالک لیبیا، مصر اور شام کے ساتھ دوستانہ اور برادرانہ تعلقات کو فروغ دیا ہے۔

اہم نکات:

1971ء کی پاک بھارت جنگ: اس جنگ کے دوران لیبیا، مصر اور شام نے پاکستان کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اختیار کیا اور سیاسی و اخلاقی مدد فراہم کی۔

فوجی امداد: ان ممالک نے پاکستان کی فوجی طاقت کو مضبوط بنانے میں بھی مدد کی، تاکہ پاکستان اسلام کا مضبوط قلعہ بن سکے۔

اسلامی تعاون تنظیم: 1974ء کے اسلامی سربراہی اجلاس میں ان ممالک کے سربراہان نے شرکت کی اور پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا۔

کشمیر کے مسئلہ پر حمایت: ان ممالک نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے موقف کی حمایت کی اور عالمی فورمز پر آواز بلند کی۔

دفاعی اور اقتصادی تعاون: پاکستان اور ان ممالک کے درمیان زرعی، صنعتی اور دفاعی منصوبوں میں تعاون جاری ہے۔

عرب اسرائیل جنگ میں مدد: پاکستان نے عرب ممالک کو سیاسی اور اخلاقی مدد فراہم کی۔

سوال 10: پاکستان اور فلسطین کے تعلقات کی تاریخ، پالیسی اور عالمی سطح پر کردار

تعارف: 1948ء میں فلسطین کے علاقے میں اسرائیل کے قیام کے بعد فلسطینی عوام کی جدوجہد اور پاکستان کا ان کے ساتھ تعلق اہم تاریخی اور سیاسی موضوع ہے۔

تفصیل:

اسرائیل کا قیام: 1948ء میں مغربی طاقتوں کی حمایت سے اسرائیل کے نام سے ایک ریاست قائم ہوئی جس نے فلسطینیوں کی زمین پر قبضہ کیا۔

StudyNotes360.com

عرب اسرائیل جنگیں: اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان کئی جنگیں ہوئیں جن میں فلسطین کا مسئلہ بنیادی تھا، لیکن عرب ممالک کی یکجہتی نہ ہونے کی وجہ سے اسرائیل نے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی۔

پاکستان کی پالیسی: پاکستان نے ہمیشہ فلسطینیوں کے حق خودارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کے حق میں عالمی فورمز پر آواز بلند کی۔

اسرائیل کو تسلیم نہ کرنا: پاکستان نے آج تک اسرائیل کو رسمی طور پر تسلیم نہیں کیا، جو اس کی فلسطینی حمایت کا ثبوت ہے۔

اقوام متحدہ اور عالمی حمایت: پاکستان نے اقوام متحدہ میں فلسطینی عوام کے حقوق کے لیے مالی اور سیاسی مدد فراہم کی۔

تنظیم آزادی فلسطین: پاکستان نے تنظیم آزادی فلسطین کو اسلامی تعاون تنظیم کی رکنیت دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

عرب ممالک کی مدد: پاکستان نے عرب اسرائیل جنگوں میں عرب ممالک کو ہر ممکن سیاسی اور اخلاقی مدد دی۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.
No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

StudyNotes360.com